



سوال

(140) کراما کا تبیین کی تخلیق میں کیا حکمت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ نے ہمارے لئے کراما کا تبیین فرشتوں کو مقرر فرمایا ہے۔ جو ہم بولتے اور سنتے ہیں۔ وہ سب کچھ لکھتے ہیں۔ تو سوال یہ ہے کہ ان فرشتوں کے پیدا کرنے میں یا حکمت ہے۔ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ تو سب کچھ جانتا ہے۔ اور اس سے ہماری کوئی ظاہری اور باطنی بات پوشیدہ نہیں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کے امور کی حکمت بھی ہمیں معلوم ہو جاتی ہے۔ اور کبھی معلوم نہیں ہوتی۔ کیونکہ بہت ساری چیزیں ہیں جن کی حکمت ہمیں معلوم نہیں جیسا کہ اللہ نے روح کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:

وَيَذُرُّكَ عَنِ الزَّوْجِ قَلْبَ الزَّوْجِ مِنْ أَمْرِنِي فَمَا أَوْتَيْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝۸۰ ... سورة الاسراء

"اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کا امر ہے۔ اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے۔"

اسی طرح اگر کوئی شخص مثلاً یہ پوچھے کہ اونٹ کو اس طرح پیدا کرنے میں کیا حکمت ہے؟ اور گھوڑے کو اس طرح اور گدھے کو اس طرح اور آدمی کو اس طرح پیدا کرنے میں کیا حکمت ہے؟ یا اگر کوئی شخص کہے کہ ظہر عصر عشاء کی نمازوں کی چار چار رکعتوں کو فرض قرار دینے میں کیا حکمت ہے۔؟ انہیں آٹھ یا چار رکعت کیوں نہیں مقرر کر دیا گیا۔؟ تو ہمیں سچی بات یہ ہے کہ اس کی حکمت کا علم نہیں ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ بہت سے کوئی اور شرعی امور ایسے ہیں۔ جن کی حکمت ہم سے مخفی ہے۔ اگر اشیاء مخلوقہ یا اشیاء مشرورہ کی حکمت ہمیں معلوم ہو جائے۔ تو یہ زائد فضل علم اور خیر ہے۔ اور اگر ان کی حکمت معلوم نہ ہو سکے۔ تو یہ کمی یا نقص کی بات نہیں ہے۔

اب رہا یہ سوال کے ہمارے ساتھ کراما کا تبیین مقرر کرنے میں کیا حکمت ہے؟ تو اس میں حکمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تمام اشیاء کو ایک نظم کے ساتھ ترتیب دیا۔ اور اس نظم کو نہایت عمدگی اور خوبی کے ساتھ مضبوط و مستحکم کیا ہے حتیٰ کہ انسانوں کے اقوال اور افعال کے لکھنے کے لئے اس نے کراما کا تبیین کو مقرر فرمایا ہے۔ حالانکہ وہ علام الغیوب تو ہمارے کرنے سے پہلے ہمارے اقوال و افعال کو جانتا ہے۔ لیکن یہ سارا نظام اس بات کا مظہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو کمال درجہ کی اہمیت دی ہے۔ اور اس نے کائنات کے نظام کو کمال طریقے سے ترتیب دیا ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



فتاویٰ بن بازرجمہ اللہ

جلد دوم